عرفات کی دعا

یوم عرفہ کی بڑی فضیلت ہے حدیث شریف میں ہے

" عرفات کے دن سے زیادہ اور کسی دن اللہ تعالی اپنے بندوں کو دوزخ کی آگ سے آزاد نہیں کرتا، اللہ تعالی اس دن قریب ہوتا ہے اور تجلی فرماتا ہے اور فرشتوں کے سامنے حاجیوں پر فخر کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ یہ لوگ کیا چاہتے ہیں؟ " (مسلم)

عرفات قبولیتِ دعا کی جگہ ہے حدیث شریف میں ہے

"خَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ"

"بہترین دعا عرفات کے دن کی دعا ہے" (ترمذی)

آنحضرت ﷺ ظہر کے بعد سے مغرب تک تسبیح، تکبیر، تہلیل اور دعا کرتے رہے۔(مسلم)

اس لئے ہر حاجی کو چاہیے کہ اس دن اس مبارک جگہ میں خوب دل لگا کر دعا مانگے اور تلاوت قرآن، ذکر الہی، توبہ واستغفار اور تکبیر و تہلیل میں مشغول رہے، درود شریف کثرت سے پڑھے، لبیک بار بار کہے، اپنے لئے بھی دعا مانگے اور عزیز واقارب اور احباب کے لے ئے بھی۔ کیونکہ حدیث شریف میں ہے

" حاجی بخشا جاتا ہے اور جس کے لئے حاجی دعا مانگے وہ بھی بخشا جاتا ہے" (مستدرک حاکم)

عرفات کے دن آنحضرت ﷺ اس دعا کو کثرت سے پڑھا کرتے تھے

"«لاَ إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ»

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی سلطنت ہے اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے"۔(مؤطا)